سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۱	الف ۔لام ۔میم ۱
تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۲	یہ آیات ہیں ایک پر حکمت کتاب کی ۲
هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۳	سراسر ہدایت اور رحمت ہے ان محسنین کے لیے ۳
الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ	جو قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۴	زکوٰۃ اور وہی ہیں جو آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں ۴
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ	یہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے رب کی
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵	اور یہی ہیں فلاح پانے والے ۵
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ	اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو خرید کر لاتا ہے
لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ	غافل کرنے والی باتیں تاکہ گمراہ کر دے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖۗ	اللہ کی راہ سے بے سمجھے بوجھے
وَّ يَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ	اور اڑائے اس (کی باتوں) کا مذاق
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۶	انہی لوگوں کے لیے ہے عذاب رسوا کرنے والا ۶
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	اور جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا	تو رخ پھیر لیتا ہے گھمنڈ کرتے ہوئے گویا کہ اس نے سنا ہی نہیں
كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ	جیسے کہ اس کے کانوں میں بہرہ پن ہے
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۷	سو خوشخبری دے دو اسے دردناک عذاب کی ۷

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل
لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾	ان کے لیے ہیں نعمت بھری جنتیں ﴿٨﴾
خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ	ہمیشہ رہیں گے وہ ان میں ، یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾	اور وہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿٩﴾
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	اسی نے پیدا فرمائے ہیں یہ آسمان بغیر ایسے ستونوں کے
تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ	جنہیں تم دیکھ سکو اور جما دیے زمین میں پہاڑ
أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا	کہ کہیں تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے اور پھیلا دیے زمین میں
مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ	ہر قسم کے جاندار اور برسایا ہم نے آسمان سے
مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا	پانی پھر اگائیں ہم نے زمین میں
مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ﴿١٠﴾	ہر قسم کی عمدہ (چیزیں) ﴿١٠﴾
هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ	یہ ہے تخلیق اللہ کی سو مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے
الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ	ان معبودوں نے جو اللہ کے سوا ہیں؟ اصل بات یہ ہے کہ
الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١١﴾	یہ ظالم مبتلا ہیں کھلی گمراہی میں ﴿١١﴾
وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ	اور یقیناً عطا کی تھی ہم نے لقمان کو حکمت
أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ ۚ وَمَنْ يَشْكُرْ	یہ کہ شکر بجا لاؤ اللہ کا اور جو شکر ادا کرتا ہے
فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ	تو درحقیقت وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ	اور جو ناشکری کرتا ہے تو بلاشبہ اللہ ہے
غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿١٢﴾	بے نیاز ، لائق حمد و ثنا ﴿١٢﴾

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ	اور جب کہا تھا لقمان نے اپنے بیٹے سے جب کہ وہ
يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ	اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! نہ بنانا تم کسی کو شریک
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾	اللہ کا۔ یقیناً شرک ظلمِ عظیم ہے ﴿۱۳﴾
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ	اور تاکید کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کا (حق پہچاننے کی)
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ	اٹھائے پھرتی ہے اس کو اس کی ماں ضعف پر ضعف کی حالت میں
وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ	اور اس کا دودھ چھڑایا جاتا ہے دو سالوں میں،
اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ	(نصیحت کی ہم نے اسے) کہ شکر گزار رہ میرا اور اپنے والدین کا
اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۱۴﴾	میری ہی طرف تجھے لوٹ کر آنا ہے ﴿۱۴﴾
وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ	لیکن اگر وہ دباؤ ڈالیں تجھ پر اس بات کا کہ شریک ٹھہرائے تو
بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ	میرے ساتھ ایسوں کو کہ نہیں ہے تجھے اُن کے بارے میں
عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا	کچھ علم تو ان کا کہنا نہ مانو لیکن برتاؤ کرو تم ان کے ساتھ دُنیا میں
مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ	اچھا اور پیروی کرو اس شخص کے راستے کی جو رجوع کرتا ہو
اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	میری طرف، (دھیان رکھو کہ) پھر میری ہی طرف تم سب کو لوٹ کر آنا ہے
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾	پھر اُس وقت میں بتاؤں گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو؟ ﴿۱۵﴾
يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ	اے میرے بیٹے! حقیقت یہ ہے کہ اگر ہو کوئی چیز برابر
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ	رائی کے دانے کے پھر ہو وہ چھپی کسی چٹان میں
اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا	یا آسمان میں یا زمین میں تو نکال لائے گا اُسے
اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾	اللہ۔ بے شک ہے اللہ باریک بین اور ہر بات سے باخبر ﴿۱۶﴾

يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ	اے میرے بیٹے : قائم کرو نماز اور حکم دیتے رہو
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیک کاموں کا اور منع کرتے رہو بدی سے
وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۭ	اور ثابت قدم رہو اس تکلیف پر جو پہنچے تمہیں (اس راستے میں)
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٧﴾	یقیناً یہی ہیں بڑی ہمت کے کام ﴿١٧﴾
وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ	اور مت پھلاؤ تم اپنے گال لوگوں سے (بات کرتے ہوئے)
وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ	اور مت چلو زمین میں اکڑ کر
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ	بے شک اللہ نہیں پسند کرتا ہر اس شخص کو
مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿١٨﴾	جو خود پسند اور فخر کرنے والا ہو ﴿١٨﴾
وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ	اور اعتدال اختیار کرو اپنی چال میں اور پست رکھو
مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ	کسی قدر تم اپنی آواز۔ بلاشبہ سب سے زیادہ ناپسندیدہ
الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿١٩﴾	آواز گدھے کی آواز ہے ﴿١٩﴾
اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ یقیناً اللہ نے مسخر کر دیا ہے
لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ	تمہارے لیے ان سب چیزوں کو جو آسمانوں میں ہیں
وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ	اور جو زمین میں ہیں اور پوری کر رکھی ہیں اس نے
عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ	تمہارے اوپر اپنی نعمتیں ظاہری اور باطنی
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ	اور انسانوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو جھگڑتا ہے
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى	اللہ کے بارے میں بے سمجھے بوجھے اور بغیر ہدایت کے
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾	اور بغیر روشنی دکھانے والی کتاب کے ﴿٢٠﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ	اور جب کہا جاتا ہے ان سے کہ پیروی کرو اس کی جو
اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ	نازل کیا ہے اللہ نے تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ
نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ	ہم پیروی کریں گے اس کی کہ پایا ہم نے جس پر اپنے باپ دادا کو
اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ	(ان سے پوچھو) کیا پھر بھی اگر شیطان بلا رہا ہو انہیں
اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾	جہنم کے عذاب کی طرف؟ ﴿۲۱﴾
وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ	اور جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے حضور
وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ	اور ہو وہ اچھے کام کرنے والا بھی تو بلاشبہ اس نے تھام لیا
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ	ایک مضبوط سہارا
وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾	اور اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے فیصلہ تمام معاملات کا ﴿۲۲﴾
وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ	اور جو کفر اختیار کرتا ہے سو نہ غم میں مبتلا کرے تمہیں اس کا کفر
اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ	ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے انہیں پھر ہم بتائیں گے انہیں
بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ	کہ کیا عمل کرتے رہے وہ؟ یقیناً اللہ خوب جانتا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾	دلوں کی باتوں کو ﴿۲۳﴾
نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ	فائدہ اٹھانے دیں گے ہم انہیں تھوڑا پھر
نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾	بے بس کر کے لے جائیں گے ہم انہیں ایک سخت عذاب میں ﴿۲۴﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	آسمانوں کو اور زمین کو تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾	کہو! "الحمد للہ"۔ اصل بات یہ ہے کہ ان کی اکثریت بے سمجھ ہے ﴿۲۵﴾
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾	بے شک اللہ ہی ہے جو ہے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا ﴿۲۶﴾

وَلَوْ أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ	اور اگر بن جائیں جتنے بھی ہیں زمین میں درخت ،
أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ	قلم، اور سمندر ہو اس کی سیاہی، اور اس کے ساتھ ہوں مزید
سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ ۗ	سات سمندر بھی تو نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾	بے شک اللہ ہے زبردست، بڑی حکمت والا ﴿٢٧﴾
مَا خَلْقُكُمْ	نہیں ہے پیدا کرنا تم سب کا (اے انسانو)
وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ	اور نہ دوبارہ اٹھانا تم سب کا مگر ایسا ہی جیسے ایک شخص کا
إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾	بے شک اللہ ہے ہر بات سننے والا اور دیکھنے والا ﴿٢٨﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ	کیا نہیں دیکھتے تم کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں
وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ	اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور مسخر کر رکھا ہے اس نے
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي	سورج اور چاند کو، یہ سب گردش کر رہے ہیں
إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ	ایک وقتِ مقرر تک اور بے شک اللہ
بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾	ان اعمال سے جو تم کرتے ہو پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٩﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ	یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے
وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ	اور یقیناً وہ سب جنہیں پکارتے ہیں یہ اللہ کے سوا
الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾	وہ باطل ہیں اور یقیناً اللہ ہی بلند و برتر اور بہت بڑا ہے ﴿٣٠﴾
أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ	کیا نہیں دیکھتے تم یہ حقیقت کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں
بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ ۚ	اللہ کے فضل سے تاکہ دکھائے وہ تمہیں اپنی کچھ نشانیاں
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ	بلاشبہ اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے
صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾	جو صبر و شکر کرنے والا ہے ﴿٣١﴾

وَإِذَا غَشِيَهُم مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ	اور جب چھا جاتی ہے ان پر کوئی موج سائبانوں کی طرح
دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ	تو پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کے اس کے لیے اپنا دین
فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ	پھر جب بچا کر پہنچا دیتا ہے وہ انہیں خشکی میں
فَمِنْهُم مُّقْتَصِدٌ ۚ	تو ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو میانہ روی اختیار کرتے ہیں
وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ	اور نہیں انکار کرتا ہماری آیات کا مگر ہر وہ شخص
خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾	جو ہو غدار اور ناشکرا ﴿٣٢﴾
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا	اے انسانو! بچو اپنے رب کی نافرمانی سے اور ڈرو اس دن سے جب
لَّا يَجْزِي وَالِدٌ عَن وَلَدِهِ	نہ کام آئے گا کوئی باپ اپنے بیٹے کے
وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَن وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ	اور نہ کوئی اولاد کام آئے گی اپنے باپ کے، ذرا بھی
إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم	دنیاوی زندگی، اور نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں
بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾	اللہ کے معاملہ میں دھوکے باز (شیطان) ﴿٣٣﴾
إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ	بے شک اللہ ہی ہے جس کے پاس ہے علم قیامت کا
وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ	اور وہی برساتا ہے بارش اور وہی جانتا ہے کہ کیا ہے رحموں میں
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ	اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کیا کرے گا وہ
غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ	کل اور نہیں جانتا کوئی شخص کہ کس سرزمین میں
تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ	مرے گا۔ بے شک اللہ ہے
عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾	ہر بات جاننے والا اور پوری طرح باخبر ﴿٣٤﴾